روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 22 مئی 2013ء 11 رجب 1434 ہجری 22 ہجرت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 115

صراط مستقیم کی ہدایت

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی، کسی گروہ کی اطاعت کی تو وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد (ایک دفعہ پھر) کافر بنادیں گے۔

اور تم کیسے انکار کر سکتے ہو جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے اور جو مضبوطی سے اللہ کو پکڑ لے تو یقیناً وہ صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیا گیا۔

(آل عمران: 102,101)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیرۃ صدیقی: آنحضرت ﷺ نے آخری بیماری میں حضرت اسامہ بن زیدؓ کی قیادت میں سات سو کا لشکر شام کی طرف بھجوایا تھا۔ ابھی وہ زیادہ دور نہیں گیا تھا کہ رسول اللہؐ کی وفات ہوگئی۔ صحابہؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ مدینہ کے اردگرد بہت سے قبائل مرتد ہو گئے ہیں اس لئے اس لشکر کو روک لیجئے۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا خدا کی قسم اگر مدینہ کی گلیوں میں کتے عورتوں کو گھسیٹتے پھریں تب بھی میں اس لشکر کو نہیں روکوں گا جسے خدا کے رسولؐ نے روانہ کیا ہے۔

(تاریخ الخلفاء ص74۔ نور محمد اصح المطابع کراچی)

فوری اطاعت: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوطلحہؓ اور دوسرے لوگوں کو شراب پلا رہا تھا۔ کہ ایک آدمی آیا اور کہا کیا تمہیں شراب کی حرمت کی خبر پہنچی ہے یہ سنتے ہی ابوطلحہؓ نے کہا شراب کے مٹکے گرادو۔ ابوطلحہؓ اور ان کے ساتھیوں نے اس شخص کے خبر دینے کے بعد نہ تو اس کے متعلق کوئی سوال کیا اور نہ ہی اس کی تصدیق کرنے کی ضرورت محسوس کی۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب انما الخمر حدیث نمبر: 4251)

خلیفہ کی اطاعت: حضرت عثمانؓ نے صحابہؓ کی ایک مجلس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کو خلیفہ بنایا اللہ کی قسم نہ میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ کبھی انہیں دھوکا دیا پھر اللہ نے عمر کو خلیفہ بنایا خدا کی قسم نہ میں نے کبھی ان کی حکم عدولی کی نہ کبھی غلط بیانی کی۔ پھر اللہ نے مجھے خلیفہ بنادیا کیا میرے تم پر وہی حقوق نہیں جو ان پہلے خلفاء کے مجھ پر تھے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ھجرۃ الحبشہ۔ حدیث نمبر 3583)

جاں نثارانہ پیشکش: جنگ بدر کے موقعہ پر جب رسول اکرم ﷺ نے جنگ سے متعلق صحابہ سے ان کا مشورہ پوچھا۔ تو حضرت مقداد بن اسود کھڑے ہوئے اور عرض کی۔

یارسول اللہ ہم موسیٰ کے اصحاب کی طرح نہیں ہیں کہ آپؐ کو یہ جواب دیں کہ جا تو اور تیرا رب لڑے (بلکہ ہم تو وفا شعار خدام ہیں) آپؐ جہاں بھی چاہتے ہیں چلیں۔ ہم آپؐ کے ساتھ ہیں۔ ہم آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی۔ ہم آپؐ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی اور دشمن آپؐ تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ بڑھے۔ جب تک ہم میں آخری سانس ہے کوئی آپؐ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب اذ تستغیثون ربکم حدیث نمبر 3658)

حضرت سعد بن معاذؓ رئیس قبیلہ اوس نے انصار کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے عرض کی۔

"خدا کی قسم جب ہم آپؐ کو سچا سمجھ کر آپؐ پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم نے سننے اور اطاعت کرنے کا وعدہ کیا ہے تو پھر اب آپؐ جہاں چاہیں چلیں ہم آپؐ کے ساتھ ہیں اور اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اگر آپؐ ہمیں سمندر میں کود جانے کو کہیں تو ہم کود جائیں گے اور ہم میں سے ایک فرد بھی پیچھے نہیں رہے گا اور آپؐ انشاء اللہ ہم کو لڑائی میں صابر پائیں گے اور ہم سے وہ بات دیکھیں گے جو آپؐ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گی"۔

(سیرۃ ابن ھشام حالات غزوہ بدر)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2013ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 4۔ اگست 2013ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر
2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی
4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2013ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔
ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔
ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔
د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو/ ٹیسٹ 19,18۔ اگست 2013ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 15۔ اگست 2013ء کو صبح 9 بجے نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

حتمی داخلہ دسمبر 2013ء کے بعد تسلی بخش کارکردگی پر ہوگا۔

نوٹ: بیرون از ربوہ طالبات کو اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

مشعل راہ

صدق سے انسان دعا کرتا رہے تو منظور ہو جاتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 14 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک موقع پر آپ (حضرت مسیح موعود) نے کسی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ''نماز اور استغفار دل کی غفلت کے عمدہ علاج ہیں نماز میں دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری ڈال۔ صدق سے انسان دعا کرتا رہے تو یہ یقینی بات ہے کسی وقت منظور ہو جائے جلدی کرنی اچھی نہیں ہوتی۔ زمیندار ایک کھیت بوتا ہے تو اسی وقت نہیں کاٹ لیتا۔ بے صبری کرنے والا بے نصیب ہوتا ہے نیک انسان کی یہی علامت ہے کہ وہ بے صبری نہیں کرتا، بے صبری کرنے والے بڑے بڑے بے نصیب دیکھے گئے ہیں۔ اگر ایک انسان کنواں کھودے اور بیس ہاتھ کھودے اور ایک ہاتھ رہ جائے تو اس وقت بے صبری سے چھوڑ دے تو اپنی ساری محنت کو برباد کرتا ہے اور اگر صبر سے ایک ہاتھ بھی اور کھودلے تو گوہر مقصود پالیوے۔ یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ ذوق وشوق سے معرفت کی نعمت ہمیشہ دکھ کے بعد دیا کرتا ہے۔ اگر ہر ایک نعمت آسانی سے مل جائے تو اس کی قدر نہیں ہوا کرتی۔''
(ملفوظات جلد دوم ص 552)

پھر آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزول بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے۔ اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو میں نصحاً باللہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو استغفار عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سِپر کا کام دیتا ہے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ مغفرت اور بخشش طلب کر رہے ہوں'' تو اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے پڑھو۔''
(ملفوظات جلد اول ص 134)

آج کل جو دنیا کی مشکلات ہیں اور ہر طرف ایک افراتفری پیدا ہو رہی ہے۔ ہر روز انسان اپنے اعمال کی وجہ سے شامت اعمال میں ہے نیا فتنہ و فساد کھڑا ہو رہا ہے۔ نئی نئی مصیبتوں کے کھڑے ہونے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ ان میں ہم احمدیوں کو خاص طور پر دعاؤں اور استغفار کی طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے دنیا کو بچانے کے لئے احمدیوں پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اسے سمجھنے کی بھی توفیق دے اور اپنے لئے بہت دعائیں کرنے کی بھی توفیق دے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی بدیاں ان کو معاف کر دیتا ہے کسی کو یہ دھوکا نہ لگے کہ قرآن شریف میں یہ آیت بھی ہے کہ (-) یعنی جو شخص ایک ذرہ بھی شرارت کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا پس یاد رہے کہ اس میں اور دوسری آیت میں کچھ تناقض نہیں کیونکہ اس شر سے وہ شر مراد ہے جس پر انسان اسرار کرے اور اس کے ارتکاب سے باز نہ آوے اور توبہ نہ کرے اسی غرض سے اس جگہ شر کا لفظ استعمال کیا ہے نہ ذنب کا تا معلوم ہو کہ اس جگہ کوئی شرارت کا فعل مراد ہے اس سے شریر آدمی باز آنا نہیں چاہتا ورنہ سارا قرآن شریف اس بارے میں بھرا پڑا ہے کہ ندامت اور توبہ اور ترک اسرار و استغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے پیار کرتا ہے۔''
(چشمۂ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 24)

فرمایا کہ اگر گناہ پر نادم ہو پریشان ہو، شرمندہ ہو، استغفار کرے تو اللہ اس کے برے نتائج سے بچا لیتا ہے لیکن گناہوں پر اصرار نہ ہو کبھی۔ اور اگر اصرار ہو گا اور احساس ختم ہو جائے گا تو پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا اس آیت کے مطابق پھر انسان ضرور سزا پائے گا۔

(روزنامہ الفضل 10/ اگست 2004ء)

ماہ مئی کے دوران MTA پر نشر ہونے والے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پروگرامز

پاکستان میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پروگرامز مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق MTA پر نشر ہوں گے۔ ہر پروگرام کے ساتھ اس کے نشر ہونے کی تاریخ اور وقت کی تفصیل درج ہے۔

ریکارڈنگ کی تاریخ	پروگرام کی تفصیل	دن	نشر ہونے کی تاریخ	پاکستانی وقت کے مطابق نشر ہونے کے اوقات		
19-5-2013	**جلسہ سالانہ مغربی کینیڈا، اختتامی خطاب**	بدھ	**22** مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (23 مئی)
2-10-2004	دورہ یوکے (Scunthorpe اور Bradford) 2004	جمعرات	23 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (24 مئی)
3-10-2004	دورہ یوکے	جمعہ	24 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (25 مئی)
19-5-2012	جلسہ سالانہ ہالینڈ، لجنہ سے خطاب	ہفتہ	25 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (26 مئی)
30-11-2004	دورہ یوکے (پہلا دن)	سوموار	27 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (28 مئی)
19-5-2012	جلسہ سالانہ ہالینڈ، لجنہ سے خطاب	منگل	28 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (29 مئی)
20-5-2012	جلسہ سالانہ ہالینڈ، اختتامی خطاب	بدھ	29 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (30 مئی)
6-9-2005	ڈنمارک پروگرام 1	جمعرات	30 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (31 مئی)
7-9-2005	ڈنمارک پروگرام 2	جمعہ	31 مئی 2013	12:00PM	11:20PM	6:20AM (یکم جون)

نوٹ: ہر ایک پروگرام پاکستانی وقت کے مطابق 12 بجے رات، 11:20 بجے اور اگلے روز صبح 6:20 بجے MTA پر نشر ہوں گے۔ ان پروگرامز کے اوقات میں 15 سے 20 منٹ کی تبدیلی ہو سکتی ہے۔

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

(3)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

اخبار کو انٹرویوز، واقفین نو کلاس، مارمن چرچ کے وفد سے ملاقات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے ''بیت الحمید'' میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

اخبار کو انٹرویو

آج پروگرام کے مطابق West Coast کے سب سے بڑے اخبار "Los Angeles Times" کا ایک جرنلسٹ Carol J. Williams حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو لینے کے لئے آیا ہوا تھا۔ اس اخبار کے پڑھنے والوں کی تعداد ملینز میں ہے۔

انٹرویو کا انتظام ''بیت الحمید'' کی لائبریری میں کیا گیا تھا۔ نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور انٹرویو کا آغاز ہوا۔

نمائندہ نے یہ سوال کیا کہ آپ (دین) کے پُرامن پیغام کو کیسے پھیلا سکتے ہیں جبکہ بعض مسلمانوں کے تشدد اور دہشت گردی کے واقعات کی وجہ سے اسلام کا بہت برا تاثر پیدا ہوا ہے۔ آپ اس تاثر کو دور کرنے کیلئے کیا کررہے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ حقیقی اسلام امن کا پیغام دیتا ہے۔ لفظ اسلام کے معنی ہی ''امن و سلامتی'' کے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اس آخری زمانہ میں امام مہدی اور مسیح نے آنا تھا جس نے صرف مسلمانوں کو نہیں بلکہ ساری دنیا کو (دین) کی سچی اور صحیح تعلیمات سے منور کرنا تھا۔ (دین) کی امن و آشتی اور صلح کی تعلیم سے آگاہ کرنا تھا۔ چنانچہ اس آخری زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بطور امام مہدی اور مسیح موعود تشریف لائے اور آپ نے پیشگوئیوں کے مطابق (دین) کی سچی اور خوبصورت تعلیم تمام مذاہب تک پہنچائی۔

حضور انور نے فرمایا یہ پوچھا جا سکتا ہے کہ اسلام کے ابتدائی دور میں جنگیں کیوں لڑی گئیں تو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ مسلمانوں نے حملہ میں پہل نہیں کی تھی۔ مسلمانوں پر مظالم کئے گئے تو ان کو محض دفاعی جنگ لڑنا پڑی اور وہ جنگیں صرف اس لئے لڑی گئیں کیونکہ مسلمانوں کو جواب دینے کے لئے تلوار اٹھانے پر مجبور کیا گیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا۔ اب ایسی کوئی مذہبی جنگ مسلمانوں کے خلاف نہیں ہے۔ اب اگر کوئی جماعت یا گروہ مذہب کے نام پر جنگ کی تعلیم دیتا ہے تو وہ ہمارے نزدیک غلطی پر ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ اس آخری زمانہ میں (مومنوں) کو مذہبی جنگ لڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اس بات کی ضرورت ہے کہ (دین) کی امن وسلامتی کی تعلیم پیش کی جائے اور ہم ہر جگہ، ہر فورم پر یہ امن کی تعلیم پیش کررہے ہیں۔ ابتدائی مسلمان اور خود آنحضرت ﷺ اور اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل کرنے والے یہی تعلیم پیش کرتے رہے......

حضور انور نے فرمایا گزشتہ سالوں میں ہم نے For Life .... کے نام سے کمپین چلائی اور پہلی بار دس ہزار یونٹ خون کا عطیہ ہسپتالوں کو دیا۔ ہم نے یہ کمپین اس لئے چلائی کہ تاکہ غلط فہمیاں دور ہوں، صرف امن کے پیغام کی خاطر، بنی نوع انسان سے محبت کی خاطر ہم نے ایسا کیا۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب لوگ جانتے ہیں کہ احمدی پُرامن شہری ہیں اور قانون کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہم وہی کرتے ہیں جو کہتے ہیں۔

نمائندہ کے اس سوال پر کہ کیا آپ مذہب اور سیاست میں علیحدگی کے قائل ہیں۔ اگر عرب ممالک میں جاری تحریکات ''اسلامی حکومت'' قائم کرنے کی کوشش نہ کریں تو کیا اسلام کا تاثر بہتر نہ ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پہلے ان عرب حکومتوں کو جو ہٹائی گئی ہیں مغربی طاقتیں ہی سپورٹ کرتی تھیں اور اب عرب ممالک کی ان تحریکات میں مغربی طاقتیں باغیوں کی حمایت کررہی ہیں۔ اس کے پیچھے کیا نظریات اور سوچ ہے مجھے اس کا علم نہیں۔ لیکن میں کئی بار بڑے زور سے کہہ چکا ہوں کہ ان تحریکوں کے ذریعہ مغربی طاقتیں اسلام اور عربوں کو کنٹرول کرنا چاہتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ مصر میں کیا دیکھ رہے ہیں۔ تحریک کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ خیال تھا کہ لوگ صدر حسنی مبارک کے خلاف ہیں کیونکہ وہ عوام کو ان کے حقوق نہیں دے رہا لیکن تحریک کا کیا نتیجہ نکلا؟ کیا اب حقوق دیئے جارہے ہیں۔ اسی طرح لیبیا میں دیکھیں کوئی حکومت نہیں ہے۔ ہر قبیلہ کی اپنی حکومت ہے اور سارے ملک کا امن و سکون تباہ ہے۔ لیبیا کے وزیر دفاع نے وزیر اعظم کو متنبہ کیا ہے کہ اگر کچھ نہ کیا گیا تو خطرناک نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ تمام تحریکیں حقیقت میں مسلمانوں کے جذبات کو ابھار کر اپنے مفادات حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہیں اور یہ سب اسلام کے نام پر ہورہا ہے۔ اگر جمہوریت کی خواہش ہے تو پھر اس غیر یقینی صورتحال کو ختم کرنے کے لئے حقیقت میں جمہوری حکومت قائم کرنا ہوگی۔

نمائندہ نے سوال کیا کہ کیا یہ تحریکیں حقیقی جمہوریت قائم کرنے کے حق میں ہیں یا اسلامی حکومتیں قائم کرنا چاہتی ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا سعودی عرب اور چند ایک ممالک جہاں بادشاہت ورثہ میں ملی ہے۔ ان کے علاوہ اکثر مسلم ممالک میں نیم جمہوری نظام قائم ہے۔ اگر مغربی طاقتیں امن قائم کرنا چاہتی ہیں تو جمہوری حکومتوں کے قیام میں ان کی مدد کریں۔

نمائندہ نے سوال کیا کہ وہ ایسا کیسے کرسکتے ہیں کیونکہ اس صورت میں ان پر اندرونی معاملات میں مداخلت کا الزام لگ سکتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا حال ہی میں اسرائیل کے صدر نے ان ممالک میں اقوام متحدہ کی افواج تعینات کرنے کی تجویز پیش کی ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اقوام متحدہ کی افواج میں روسی فوجی شامل نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم میں یہ ہدایت موجود ہے کہ اگر کوئی ملک حق پر نہ ہو، ظلم کر رہا ہے اور اپنے عوام کو ان کے حقوق نہ دے رہا ہو تو اس کو ظلم سے روکنے کے لئے جو ہمسایہ ممالک ہیں وہ کھڑے ہوں اور اس کو مجبور کریں کہ ظلم بند کرے اور امن قائم کرے تو اگر آپ ان ممالک کی کوئی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہمسایہ ممالک کے ذریعہ ہو اور پھر ہمسایہ ممالک وہاں امن اور حقیقی جمہوریت کے قیام کے لئے کوشش کریں اور مدد کریں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ شام (Syria) میں لڑائی ختم کرنے کے لئے کیا تجویز پیش کرتے ہیں جبکہ لڑائی بڑھتی جارہی ہے۔

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا سیریا کی حکومت علویوں کی رہی ہے۔ حکومت سنی لوگوں کو اچھی طرح ڈیل نہیں کرتی۔ اگرچہ سنیوں کے پاس حکومت میں بعض عہدے رہے ہیں لیکن پھر بھی یہ خیال ہے کہ ان سے اچھا سلوک نہیں ہورہا۔ اب لوگ کہنے لگ گئے ہیں کہ اگرچہ شروع میں باغیوں کی تحریک نے سنیوں اور علویوں میں اختلاف سے جنم لیا۔ لیکن اب کئی گروہ جن کے آپس میں مفادات ہیں اس تحریک میں شامل ہوگئے ہیں۔ اب یہ سنیوں کی حق تلفی کا مسئلہ نہیں رہا۔ مغربی ملکوں کے مفادات کا مسئلہ ہے۔ ان لوگوں میں یقیناً تشدد پسند عناصر بھی شامل ہیں۔ خود باغیوں میں اختلافات ہیں اور وہ مختلف مطالبات کررہے ہیں۔ اگرچہ یہ تحریک حکومت کے مظالم کی وجہ سے شروع ہوئی لیکن اب دونوں فریق بددیانت ہیں۔ اب کوئی نہ کوئی منصفانہ حل مستقل امن کا نکالنا ہوگا۔

نمائندہ جرنلسٹ نے سوال کیا کہ ہمسایہ ممالک پر امن قائم کرنے کی کیا ذمہ داری ہے۔ روس امن کی کوشش کو دوبارہ شروع کرنے کی پلاننگ کررہا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اب دنیا گلوبل ویلج بن رہی ہے۔ ہر ایک دوسرے سے متاثر ہورہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پہلے دو بڑی طاقتیں تھیں جس کی وجہ سے ایک بیلنس قائم تھا۔ اب روس شامی حکومت کی مدد کررہا ہے اور دوسری طرف مغربی طاقتیں باغیوں کی مدد کررہی ہیں۔ خود روس اور دوسرے ممالک کے مفاد میں ہے کہ کوئی حل اس مسئلہ کا نکلے اور امن قائم ہو۔ اگر یہ مسئلہ حل نہ ہوا تو ایک جنگ کی صورت اختیار کرسکتا ہے جو کہ تمام دنیا کو لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

اب جو بھی بڑی طاقتیں ہیں یہ محسوس کرنے لگی ہیں کہ کوئی نہ کوئی پُرامن اور قابل قبول حل اس مسئلہ کا نکلنا چاہئے۔

نمائندہ نے یہ سوال کیا کہ اپنی جماعت کے پاکستان میں مسلمانوں کے ساتھ اختلاف کے بارہ میں بتائیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جیسا کہ میں پہلے بھی اختصار کے ساتھ بیان کرچکا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق آخری زمانہ میں ایک شخص مبعوث ہوگا جو (دین) کا احیاءِ نو کرے گا اور

(دین) کی جو سچی اور حقیقی تعلیمات ہیں ان کو پیش کرے گا۔

ہمارے عقیدہ کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی قادیان (انڈیا) میں اس پیشگوئی کے مطابق مبعوث ہو چکے ہیں اور آپ نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ فرمایا۔ آنحضرت ﷺ نے اس آنے والے کو نبی کا نام دیا۔

ہمارے عقیدہ کے مطابق وہ نبی ہے اور ایسا نبی ہے جو کسی نئی شریعت کے ساتھ نہیں آیا بلکہ آنحضرت ﷺ کی لائی ہوئی شریعت پر ہی ہے اور اسی شریعت کے تابع ہے۔

حضور انور نے فرمایا غیر احمدی مسلمان کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا کیونکہ وہ خاتم النبیین ہیں اور ان کی خاتم النبیین کی تعریف کے مطابق کسی قسم کا نبی نہیں آسکتا جبکہ ہم کہتے ہیں غیر تشریعی نبی آسکتا ہے۔ ہمارے مخالفین اس مسئلہ کو اچھالتے ہیں اور ایسے قوانین بنائے گئے ہیں جن کی رو سے ہم قانون اور آئین کی اغراض کے لئے مسلمان نہیں۔ جنرل ضیاء الحق نے بھی بعد میں بڑے سخت قوانین بنائے اور قوانین کو نافذ کرنے کی کوشش کی۔ یہ مخالفت صرف پاکستان میں ہی نہیں جہاں لاکھوں کی تعداد میں احمدی آباد ہیں بلکہ بعض دوسرے مسلمان ممالک میں بھی ہے۔ ......

حضور انور نے فرمایا جہاں تک مخالفت کا تعلق ہے ہندوستان میں مسلمانوں کی طرف سے بھی مخالفت ہے، سعودی عرب، لیبیا، مصر، انڈونیشیا اور دوسرے اسلامی ممالک میں بھی مخالفت ہے۔ بس ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد غیر تشریعی نبی آسکتا ہے جبکہ غیر احمدی مسلمان کہتے ہیں کہ کوئی نبی بھی نہیں آسکتا۔ یہ بات ان کے لئے بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے جس کو اچھال کر وہ مسلمانوں کے جذبات سے کھیل رہے ہیں اور انہیں احمدیوں کے خلاف ابھارتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مسلمانوں کا جو ایکشن ہے اور طرز عمل ہے وہ (دین) کے خلاف ہے مسلمانوں کی طرف سے اس ظلم کے باوجود ہم ہر سال بڑھ رہے ہیں۔ افریقہ اور دوسرے ممالک میں لاکھوں مسلمان ہر سال احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔ انڈونیشیا میں بھی احمدیوں پر مظالم کئے جا رہے ہیں، احمدی شہید کئے جا رہے ہیں لیکن اس کے باوجود وہاں بھی لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ احمدی کہاں سب سے زیادہ مضبوط ہے حضور انور نے فرمایا مغربی افریقہ کے ممالک میں احمدیوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ انفرادی ممالک میں پاکستان میں احمدیوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوا کرتی تھی لیکن اب مغربی افریقہ کے بعض ممالک میں احمدی کافی بڑی تعداد میں ہیں۔ جہاں وہ پاکستانی احمدیوں سے بھی زیادہ تعداد میں ہیں۔

نمائندہ نے سوال کیا کہ کیا آپ کی جماعت ملک مالی (Mali) میں ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہاں ہم مالی میں بھی موجود ہیں اور وہاں چھ ریڈیو سٹیشن کے ذریعہ ہماری (دعوت الی اللہ) جاری ہے اور ہمارا پیغام پھیل رہا ہے۔ وہاں بھی مسلمانوں کی طرف سے ہماری مخالفت ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم وہاں بڑھ رہے ہیں۔ اگر کوئی (دین) کا پُر امن پیغام پھیلانے کا دعویٰ کرتا ہے اور لوگوں کے دل جیتنے کا عزم رکھتا ہے تو پھر یہی (دین) کا پُر امن پیغام ہے جو ہم پھیلا رہے ہیں۔

نمائندہ نے سوال کیا آپ کا یہ پیغام پھیل کیوں نہیں رہا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہمارا پیغام تو پھیل رہا ہے اگر موجودہ نسلیں اس کو قبول نہیں کریں گی تو آئندہ نسلیں قبول کریں گی۔ حضور انور نے جرنلسٹ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا اگر آپ نہیں تو آپ کی نسل احمدیت قبول کرے گی۔ ہم نے تو ہمت نہیں ہارنی مسلسل پیغام پہنچانا ہے۔ ہم آپ کے یا آپ کی اولادوں کے دل ضرور جیتیں گے اور ایک دن ہم ساری دنیا کے دل ضرور جیت لیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

نمائندہ نے سوال کیا کہ یہ کیوں ضروری ہے کہ آپ کے مقاصد پورے ہوں۔

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جہاں بھی تضادات اور غیر تسلی بخش حالات موجود ہیں وہاں اس خلاء کو پُر کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر (دین) کی صحیح اور سچی تعلیم ان کے سامنے آئے گی تو وہ ضرور قبول کریں گے۔

نمائندہ نے سوال کیا کہ کیا امریکہ میں غیر مسلموں کو اسلام کے بارے میں آگاہ کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ جہاں مختلف مذاہب کے لوگ ہیں۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا:

ہم کسی بھی مذہب کو غلط نہیں کہتے۔ ہر مذہب خدا کی طرف سے تھا۔ تمام انبیاء خدا کی طرف سے آئے اور سچی تعلیمات لے کر آئے ہم تمام نبیوں پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ وہ سب خدا کی طرف سے تھے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمات بدل گئیں۔ جس طرح مسلمانوں نے قرآن کریم کو چھوڑ دیا۔ اس کی تعلیمات کو چھوڑ دیا اور تعلیمات پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔ سچی تعلیمات بھول گئے۔

حضور انور نے فرمایا ہم کہتے ہیں کہ اگر لوگ اپنے اپنے مذہب کی سچی تعلیمات پر عمل کریں تو وہ ضرور بالآخر (دین) کی تعلیم کو قبول کر لیں گے۔

نمائندہ کے اس سوال کے جواب میں کہ امریکہ میں عوام مسلمانوں کے دہشت گردی کے واقعات کی وجہ سے اسلام سے متنفر ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ان وساوس اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے کچھ وقت لگے گا۔ ممکن ہے کہ موجودہ نسل اسلام کو قبول نہ کرے لیکن اگلی نسل ضرور کرلے گی۔ لوگ عموماً مذہب سے بیزار اور لاتعلق ہوتے جا رہے ہیں۔ وہ خدا پر یقین نہیں رکھتے اور دہریہ ہو چکے ہیں۔ مذہب کے بارہ میں ان کے خیالات مختلف ہیں۔ لیکن یہ لوگ واپس آئیں گے اور مذہب کی طرف رجوع کریں گے اور اس وقت ہم اس خلاء کو پُر کرنے والے ہوں گے۔ یہ لوگ جب بھی مذہب کی طرف آئیں گے تو انشاء اللہ (دین) کی سچی تعلیمات کی طرف آئیں گے۔

اس انٹرویو کے آخر پر نمائندہ جرنلسٹ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ یہ انٹرویو سوا دس بجے تک جاری رہا۔

دوسرا انٹرویو

امریکہ میں شائع ہونے والے سب سے بڑے اخبار Wall Street Journal کی جرنلسٹ Tamara Audi بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے پہنچ چکی تھیں۔

سوا دس بجے یہ دوسرا انٹرویو شروع ہوا۔

جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ کیلیفورنیا آپ کو کیسا لگا؟ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ جگہ جہاں میں رہ رہا ہوں اور جو حصہ میں نے دیکھا ہے وہ اچھا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ لاس اینجلز کا یہ میرا پہلا وزٹ ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ یہاں پر کیا کرنا چاہتے ہیں اور کس مقصد کے لئے آئے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہاں ہماری کمیونٹی ہے اور ہمارے بہت سے افراد اپنے وسائل کے لحاظ سے لندن یا ایسٹ کوسٹ تک نہیں جاسکتے۔ میں عام طور پر یہاں اپنے افراد جماعت سے ملنا چاہتا ہوں اور میرا آنے کا مقصد اپنے افراد جماعت سے ملنا اور ان کے مسائل معلوم کرنا اور ان کی روحانی ترقی کے لئے کوشش کرنا اور ان کی راہنمائی کرنا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ اس وقت کیلیفورنیا کیوں تشریف لائے ہیں کیا آپ کی کمیونٹی بڑھ رہی ہے یا کوئی مخصوص مسائل سے دوچار ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا تمام دنیا ہماری ہے کچھ دنوں میں ہم وینکوور (Vancouver) کینیڈا میں پہلی (بیت الذکر) کا افتتاح کریں گے۔ میں وہاں کچھ دنوں میں جا رہا ہوں تو میں نے مناسب سمجھا کہ یہاں لاس اینجلز سے ہوتا ہوا Vancouver جاؤں اور یہاں اپنے ممبرز سے ملوں۔

جرنلسٹ کے اس سوال پر کہ آپ کو اپنے ممبران سے مل کر کیا معلوم ہوا ان کو کن مسائل کا سامنا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا متفرق ذاتی مسائل ہیں جو میں یہاں بیان نہیں کرسکتا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کوئی خاص رجحان یا کوئی خاص موضوع؟

اس پر حضور انور نے فرمایا جہاں تک ان کے دینی رجحانات کا تعلق ہے میں فیملیوں سے ملتا ہوں۔ ان سے باتیں کرتا ہوں۔ بچوں کے چہرے دیکھتا ہوں۔ ان کی باتوں اور چہروں سے اندازہ لگاتا ہوں کہ کن مضامین پر اہمیت کی ضرورت ہے تو میں ان مضامین کو اپنے خطبات میں موضوع بناتا ہوں۔

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا آجکل سوسائٹی میں ایک بڑا مسئلہ نوجوان تارکین وطن کا ہے۔ یہ نوجوان اس سوسائٹی میں ضم نہیں ہو پاتے یہ نقشہ بوسٹن (Boston) میں پیش آیا۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا:

یہ تارکین وطن جو مسلمان ممالک سے آتے ہیں یہاں آکر بے راہروی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لیکن آپ اس قسم کا نقشہ احمدیوں میں نہیں پائیں گے۔

اس سوال پر کہ اس کی کیا وجہ ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ احمدی یہاں اس لئے آتے ہیں کہ ان کو اپنے ممالک میں حقوق نہیں ملتے اور ان کو اذیت دی جاتی ہے اور جب وہ یہاں آتے ہیں تو ان کو یہاں شہریت کے حقوق دیئے جاتے ہیں۔ میں ان کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ بحیثیت شہری یہاں کی شہریت کے تقاضے پورے کریں۔

سوسائٹی میں انضمام کا کیا مطلب ہے۔ انضمام سے مراد یہاں آکر شراب پینا یا حرام چیزوں کا استعمال وغیرہ (دین) کے خلاف ہیں لیکن شہریت کے تقاضے یہ ہیں کہ ایک شہری اپنے ملک میں قانون کا پاسبان ہو۔ اس کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کوشش کرے اور وہ اپنے ملک کا وفادار ہو اور معاشرہ کا حصہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے جرمنی میں اس موضوع پر وہاں ملٹری ہیڈکوارٹر میں ایڈریس کیا تھا کہ اگر اس ملک میں آنے والے مسلمان افراد ملک کی آرمی میں ہیں تو جنگ کی صورت میں خواہ وہ کسی مسلمان فوج کے ساتھ ہو رہی ہو، یہ لوگ اپنے ملک کی وفاداری دکھاتے ہوئے اور ان کی

فوج کا حصہ ہوتے ہوئے اس جنگ میں حصہ لیں گے۔

پس جو باہر سے آکر یہاں کی شہریت حاصل کرتے ہیں تو ایک شہری کے لئے ضروری ہے کہ ملک کو اپنی سروس مہیا کرے، خدمت کرے اور ملک کی ترقی کے لئے کام کرے۔

حضور انور نے شریعہ لاء کے حوالہ سے فرمایا جب یہاں Democracy ہے اور لوگوں کو ان کے حقوق مل رہے ہیں تو پھر شریعہ لاء کا نعرہ کیوں لگایا جاتا ہے۔ اس قانون کی کیا ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا تمام احمدی قانون کے پابند ہیں اور ملکی قوانین کا احترام کرتے ہیں اور میرے نظریہ کے مطابق یہ معاشرہ میں انضمام ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ لوگ کیوں انضمام نہیں کرتے۔ آپ کا کیا نظریہ ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اس بات کا آپ کو علم ہوگا یا قانون نافذ کرنے والوں کو علم ہوگا۔ مجھے صرف احمدی افراد سے تعلق ہے۔ احمدی افراد کے لحاظ سے ہم یہ قدم اٹھاتے ہیں کہ اگر کوئی احمدی دوسرے شہریوں کا حق ادا نہیں کرتا تو ہم اس کو سزا دیتے ہیں اور اس کا اخراج کردیتے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا۔ کیا احمدیوں کے لئے دنیا میں پرسیکیوشن بڑھ رہی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دنیا کے بعض حصوں میں یہ پرسیکیوشن بڑھ رہی ہے مثلاً پاکستان ہے کیونکہ وہاں کوئی باقاعدہ حکومت نہیں ہے۔ دوسرے جہاں بھی (مخالف) طاقتور ہے وہاں پولیس بے یارومددگار ہے۔ پاکستان میں جماعت پر مظالم اس لئے بھی بڑھ رہے ہیں کہ انہوں نے ہمارے خلاف قانون نافذ کیا ہوا ہے۔ انڈونیشیا میں بھی ہماری مخالفت بہت زیادہ ہے۔ وہاں بھی کوئی اس قسم کا قانون پاس کیا جارہا ہے۔ بعض غیرمسلم ممالک میں بھی مخالفت ہے۔ مثلاً انڈیا میں ہے لیکن ان ملکوں کے قوانین ان کو روک دیتے ہیں۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم علماء کا ساتھ دیں گے تو ہم جیت جائیں گے۔ علماء کے پاس پاور ہے حالانکہ یہ سوچ غلط ہے۔ علماء کے پاس کوئی پاور نہیں ہے وہ تو خود سیاسی لیڈرز کے بل بوتے پر شور کرتے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ یہاں امریکہ کے سیاسی لیڈروں سے ملیں گے آپ ان سے کیا چاہتے ہیں۔ آپ کا ایجنڈا کیا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں ان سے اپنے لئے کچھ نہیں چاہتا اور نہ اپنی کمیونٹی کے لئے کچھ چاہتا ہوں۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ دنیا میں امن قائم ہو جائے۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ یہ لوگ ایسے پروگرام بنائیں اور ایسے اقدام کریں جس سے امن عالم قائم ہو اور دنیا کو تیسری جنگ عظیم سے بچایا جاسکے۔ اس وقت جو سیاسی حالات ہیں اگر کنٹرول نہ کئے گئے تو تیسری جنگ عظیم شروع ہو سکتی ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ میں نے آپ کی تقاریر سنی ہیں۔ جہاں آپ نے (دین) کی تعلیمات بیان کرکے لوگوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ امن کیسے قائم ہو۔ اس سلسلہ میں ایک اہم مسئلہ Drone Attack کا ہے۔ آپ کا کیا ردعمل ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر ڈرون حملوں کے ذریعہ معصوم لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے تو یقیناً اس ریجن میں آپ اپنی مخالفت بڑھا رہے ہیں۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ جنگ کے دوران معصوم لوگوں کو نہ مارا جائے، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں پر حملہ نہ کیا جائے لیکن یہاں ڈرون حملوں میں یہ سب معصوم لوگ مارے جارہے ہیں اور مغربی ممالک اپنے ان حملوں کے ذریعہ ان لوگوں کو بلاامتیاز قتل کررہے ہیں۔ اس وجہ سے مغربی ممالک کی مخالفت بڑھ رہی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا آپ اس کے خلاف ان لیڈروں کے ساتھ آواز اٹھائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا میں تو اپنی تقاریر میں، اپنے ایڈریسز میں بڑی دیر سے ان کو توجہ دلا رہا ہوں اور امن کے قیام کی نصیحت کررہا ہوں اور وہ طریق اور راستے بتارہا ہوں جن کو اختیار کرکے دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کیا آپ اس سیاسی گفتگو اور پروگراموں سے ہٹ کر یہاں کی سیر بھی کرنا چاہتے ہیں۔ Beach وغیرہ دیکھنا چاہتے ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا میں Country Side دیکھنے میں دلچسپی لیتا ہوں اور Farmland دیکھنا پسند ہے۔

اسی سوال پر کہ ایسا کیوں ہے حضور انور نے فرمایا میں ایک Farmer ہوں اور میرا پاکستان میں ایک فارم بھی ہے۔ Agriculture Farm ہے۔ فصلوں کی پیداوار ہوتی ہے۔

یہ انٹرویو دس بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج صبح کے اس سیشن میں 51 فیملیز کے 201 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور ہر ایک خاندان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

لاس اینجلز کی جماعت کے علاوہ درج ذیل شہروں اور جماعتوں سے مختلف فیملیز اور احباب بڑے لمبے سفر طے کرکے اپنے پیارے آقا کی ملاقات کے لئے پہنچے۔

Laurel ،Boston ،Phoenix AZ، MD ،Las Vegas ،New Orleans اور واشنگٹن ڈی سی۔

Phoenix سے آنے والی فیملیز 300 میل، لاس ویگاس سے آنے والی دو صد میل، بوسٹن، Laurel اور واشنگٹن سے آنے والی فیملیز تین ہزار میل سے زیادہ کا سفر طے کرکے آئی تھیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں ملک گوئٹے مالا (Guatemala) سے آنے والے ہمارے مخلص دوست، جماعت گوئٹے مالا کے جنرل سیکرٹری داؤد صاحب بھی شامل تھے۔

فیملی ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

واقفین نو کلاس

آج پچھلے پہر واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس کا پروگرام تھا۔

پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طاہر ہال میں تشریف لائے اور پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سید نواس احمد نے کی اور اس کا اردو ترجمہ اسماعیل فیضان نے اور انگریزی ترجمہ دانیال احمد نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم صفوان زاہد نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے خدا کی طرف سے پانچ ایسی باتیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئیں اول مجھے ایک مہینے کی مسافت کے اندازے کے مطابق خداداد رعب عطا کیا گیا ہے۔ دوسرے میرے لئے ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ بنا دی گئی ہے۔ تیسرے میرے لئے جنگوں میں حاصل شدہ مال غنیمت جائز قرار دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھ سے پہلے وہ کسی کے لئے جائز نہیں تھا۔ چوتھے مجھے خدا کے حضور شفاعت کا مقام عطا کیا گیا ہے اور پانچویں مجھ سے پہلے ہر نبی صرف اپنی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا لیکن میں ساری دنیا اور سب قوموں کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ بعدازاں عزیزم ولید احمد جنجوعہ نے حدیث کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

سید اویس احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے

میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور عزیزم صوبان خان نے ان اشعار کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم ابراہیم منصور نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں ...... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ ﷺ میں پائی جاتی تھی۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 160-162)

اس کے بعد عزیزم عمر فاروق نے اس اقتباس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم مطہر فرحان، جلیس ڈار، رضوان جٹالہ اور عظیم الرحمان نے Muhammad (ﷺ) Messenger of Peace کے عنوان پر باری باری تقاریر کیں اور اپنی Presentation دی۔

اس کے بعد عزیزم سید ابراہیم احمد نے اردو زبان میں آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کے موضوع پر تقریر کی۔

تقریر کا معیار اعلیٰ تھا۔ حضور انور نے فرمایا پاکستان سے نیا نیا آیا ہے۔ اس لئے بہت اچھی تقریر کی ہے۔ کل اس کی بہن نے بھی بڑی اچھی تقریر کی تھی۔ بہن بھائی نے لاج رکھ لی ہے۔

بعدازاں عزیزم اسامہ سیفی نے آنحضرت ﷺ کی سیرت پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا ماشاء اللہ اچھی تقریر کی ہے۔ وکالت پڑھتے ہو، اچھے وکیل بن جاؤ گے انشاء اللہ۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ امریکہ 2012ء کی تصویری زبان

میں ایک Presentation دی گئی۔

بعدازاں عزیزم شہریار احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ؎

یا قلبی اذکر احمدا
عین الھدیٰ مفنی العدا

میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور ان اشعار کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے تمام بچوں کو بیگ اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔

اس کے بعد بعض واقفین نو بچوں نے سوالات کئے۔ ایک بچے نے سوال کیا کہ بعد گیارہ کے الہام کے مطابق سال 2013ء میں کیا ہوسکتا ہے۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہ الہام کئی رنگوں میں پورا ہوسکتا ہے اور سال گیارہ کے بعد یہ کئی رنگوں میں جماعت کے حق میں پورا ہورہا ہے۔

کن فیکون کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ جب کن کہتا ہے تو ایک پراسز ہے جو شروع ہوجاتا ہے اور وہ پراسس اپنا مقررہ وقت لیتا ہے جس طرح ایک بچہ کا پراسس ہے وہ شروع ہونے کے بعد پیدائش تک نو ماہ لیتا ہے تو جو نیچرل پراسس ہے وہ پورا ہوتا ہے۔

اب سال 2011ء کے بعد دیکھیں کہ جہاں جماعت کی مخالفت میں اضافہ ہوا وہاں دوسری طرف ساری دنیا میں جماعت غیر معمولی طور پر نمایاں ہوئی ہے۔ دو سال پہلے کون سوچ سکتا تھا کہ امریکہ میں اتنا بڑا Exposure ہوگا۔ کیپٹل ہل کا پروگرام ہوگا اور پھر اب یہاں امریکہ کے دو بڑے اور انتہائی اہم اخبارات جن کے پڑھنے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ Los Angeles Times اور Wall Street Journal کے نمائندے انٹرویو کے لئے پہنچے۔ پھر یورپین پارلیمنٹ اور دوسرے مختلف انتہائی اہم فورم پر پروگرام ہوئے۔ دو سال پہلے اس بارہ میں سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا باقی ظلم کرنے والوں پر خدا تعالیٰ کی جو پکڑ آنی ہے وہ بغتۃً آنی ہے۔ یعنی آپ لوگوں کو علم بھی نہیں ہوگا اور وہ اچانک آجائے گی۔ اگر تمہاری سوچوں اور اندازوں کے مطابق یہ پکڑ آئے تو پھر وہ بغتۃً تو نہیں ہوگی۔ پس جو اچانک آنی ہے وہ اچانک ہی آئے گی۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم کس طرح پاکستان کی مدد کرسکتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو ظالم لوگ ہیں، ان کی مدد دعا سے کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں ہدایت دے اور وہ بچ جائیں۔ باقی جو احمدی ہیں وہ بھی دعائیں کریں۔ اپنے ماننے والوں کے بارہ میں تو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہوا ہے۔ ؎

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

ایک واقف نو بچہ نے سوال کیا کہ ہمارے لئے کیا ہدایت ہے؟ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نے اس سال واقفین نو کے حوالہ سے ایک خطبہ دیا تھا۔ جس میں ان کے لئے گائیڈ لائن بھی دی تھی وہ خطبہ دوبارہ سن لو۔

اس سوال کے جواب میں کہ جماعت کو کس فیلڈ میں واقفین کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہمیں (مربیان) بھی چاہئیں، ڈاکٹرز اور ٹیچرز بھی چاہئیں۔ اس طرح مختلف زبانیں جاننے والے ماہرین بھی چاہئیں اسی طرح بعض اور فیلڈ بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کی کمی ہو جاتی ہے۔ واقفین نو کو تربیت کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کریں پھر اس کا ترجمہ بھی پڑھیں اور بعد میں تفسیر بھی، نئے آنے والوں کے لئے آپ ایک رول ماڈل بن جائیں۔ اب بہت سے نئے لوگ آئیں گے جو آپ کا نمونہ دیکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ نصر میں اس کا ذکر فرمایا ہے کہ...... یعنی جب کثرت سے لوگ آئیں تو پھر خدا کی تسبیح اور استغفار کرو تا کہ آنے والے بھی اس طرف توجہ دیں اور دوسری تم بھی استغفار اور تسبیح سے ان کی تربیت کرنے والے بن سکو۔

حضور انور نے فرمایا ہر ایک کو خواہ وہ ڈاکٹر ہے، خواہ انجینئر ہے خواہ ٹیچر ہے یا کسی بھی فیلڈ میں ہے اپنے ماحول میں ایک رول ماڈل ہونا چاہئے۔

چھ بجکر چالیس منٹ پر واقفین نو کی یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

مارمن چرچ کے وفد سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے مارمن چرچ (Mormon Church) کا چار افراد پر مشتمل ایک وفد UTHA سٹیٹ سے ایک ہزار پانچ صد میل کا سفر طے کرکے آیا ہوا تھا۔ UTHA سٹیٹ میں ان کے چرچ کا مرکز Salt Lake City میں ہے۔

اس وفد کے ایک ممبر Elder Craig A. Cardon تھے جو سب سے اعلیٰ عہدے پر ہیں اور سربراہ ہیں اور انہیں Genral Authority کا نام دیا جاتا ہے۔

وفد کے دوسرے ممبر Elder Jerry Garns بھی چرچ کے ایک سربراہ ہیں۔ وفد کے تیسرے President Daniel Stevenson ہیں جو چار ہزار مامنز جو کہ چینو، چینو ہلز اور ڈائمنڈ بار کی آٹھ مختلف جماعتوں کے سربراہ ہیں۔

وفد کے چوتھے ممبر کین رسموسین گزشتہ بارہ سالوں سے ڈائریکٹر آف پبلک افیئرز ہیں۔

اس وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے یہاں آنے پر شکریہ۔ میری خواہش تھی کہ لمبا وقت آپ کے ساتھ بیٹھتا۔ اب جو بھی وقت میسر ہے آپ کے ساتھ بیٹھوں گا۔

وفد کے سربراہ Craig A. Cardon نے کہا کہ ہم اس ملاقات پر حضور کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حضور انور ہر جگہ امن کا پیغام پہنچا رہے ہیں، مختلف فورم پر حضور نے اس حوالہ سے ایڈریسز کئے ہیں۔ وفد کے سربراہ نے بتایا کہ مجھے علم ہے کہ حضور انور غانا میں کام کرکے آئے ہیں۔ میں بھی غانا اور دوسرے افریقن ممالک میں پانچ سال رہا ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا میں نے آپ سے تین سال زیادہ قیام کیا ہے اور 1977ء سے 1985ء تک وہاں کام کیا ہے۔

وفد کے سربراہ نے کہا ہم نے افریقہ کے ممالک میں رفاہ عامہ کے مختلف کام کئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ یہ کام بہت پہلے سے کررہی ہے۔ ہمارے ہسپتال، سکول افریقہ میں کام کررہے ہیں۔ پینے کا صاف پانی واٹر فار لائف پروگرام کے تحت ہم ان کو مہیا کر رہے ہیں۔

اب ہم افریقہ کے مختلف ممالک ماڈل ویلج بنا رہے ہیں جس میں سولر سسٹم سے سٹریٹ لائٹ مہیا کی جائے گی، پانی کی ٹینکی ہوگی جس کے ذریعہ مختلف جگہوں پر پانی کے کنکشن ہوں گے۔ کمیونٹی ہال ہوگا۔ گرین ہاؤس ہوگا۔ جہاں گاؤں والے اپنی ضرورت کے لئے سبزیاں وغیرہ کاشت کریں گے۔ اسی طرح Paved سٹریٹ ہوں گی۔

ہم مغربی افریقہ کے ہر ملک میں ایسے ماڈل ویلج بنائیں گے۔

حضور انور نے وفد کے سربراہ کو فرمایا کہ اگر آپ کے خدمت انسانیت کے کوئی پراجیکٹ ہیں اور آپ کو ٹیکنیکل مدد چاہئے تو یہ مدد ہم آپ کو دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے انجینئرز، ڈاکٹرز اور دوسرے والنٹیئرز یوکے، کینیڈا اور امریکہ سے افریقہ جاتے ہیں اور وہاں وقت گزارتے ہیں اور اپنے قیام کے دوران خدمت کرتے ہیں اور سب اخراجات خود کرتے ہیں۔ ہم ان کو صرف کھانا وغیرہ مہیا کرتے ہیں۔ یہ سب لوگ قربانی کرکے یہ کام کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے پراجیکٹ سب ممالک میں ہیں۔ غانا، نائیجیریا، سیرالیون، مالی، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا، بینن، بورکینا فاسو میں ہم کام کررہے ہیں۔ اسی طرح ایسٹ افریقہ کے ممالک میں بھی کام ہورہا ہے۔

اس پر وفد کے سربراہ نے کہا جو خدمات افریقہ میں جماعت احمدیہ کررہی ہے اس پر ہم حضور انور کو مبارکباد دیتے ہیں اور آپ کی ان خدمات کو سراہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا انسانیت کی خدمت کے لئے ہم ہر ایک سے ہاتھ ملاتے ہیں اور حل کرنا چاہتے ہیں۔ جو بھی پراجیکٹ خدمت انسانیت کے لئے ہوں گے میرے لوگ مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔

غانا میں قیام کے حوالہ سے بات ہونے پر وفد کے سربراہ نے کہا کہ اس نے ٹمالے کے علاقہ میں وقت گزارا ہے اور وہاں کام کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے ٹمالے سے 70 میل دور سلاگا کے علاقہ میں وقت گزارا ہے۔ ٹمالے اور بولگا کے علاقہ کے درمیان بھی کچھ عرصہ رہا ہوں اور اپنے قیام کے دوران گندم کی فصل اگانے کا پہلی مرتبہ تجربہ کیا تھا اور گندم کی فصل اگائی تھی۔

حضور انور نے فرمایا غانا میں بڑے اچھے نیشنل سورسز ہیں۔ اب وہاں تیل بھی نکل آیا ہے۔ میں نے اپنے 2008ء کے دورہ غانا کے دوران وہاں کے صدر مملکت سے ملاقات کے دوران کہا تھا کہ اپنی اکانومی کو ڈویلپ کریں۔ مجھے خدشہ ہے کہ آپ اپنے ہمسایہ ملک نائیجیریا کی مثال کو Follow نہ کریں۔

آخر پر ان مہمانوں نے ایک بار پھر حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

یہ ملاقات سات بجے تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 31 فیملیز کے 132 افراد نے حضور انور کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز لاس اینجلز (Los

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن اطلاع دیتے ہیں۔

میری بڑی بیٹی شمائلہ انور نے مورخہ 20 فروری 2013ء کے مبارک دن چھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا۔ مورخہ 23 فروری کو عزیزہ کی تقریب آمین خاکسار کے گھر واقع دارالصدر غربی قمر میں بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ جس میں ناظر صاحب تعلیم القرآن مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب نے عزیزہ سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور عزیزہ کو نقد انعام بھی دیا۔ عزیزہ کو قرآن پڑھانے کی سعادت ابتدائی طور پر اس کی دادی محترمہ ہومیو ڈاکٹر امۃ النصیر صاحبہ مرحومہ اور پھر اس کی والدہ محترمہ فاخرہ جمیل صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ اسی طرح اس موقع پر خاکسار کی دوسرے نمبر کی بیٹی عزیزہ تنزیلہ انور بعمر 3 سال کی بسم اللہ بھی کروائی گئی۔ عزیزہ نے قاعدہ یسرنا القرآن سے ابتدائی حروف تہجی محترم ناظر صاحب کو سنائے۔ دونوں بچیوں سے قرآن اور قاعدہ سننے کے بعد محترم ناظر صاحب نے دعا کروائی۔ دونوں بچیاں مکرم اطہر احمد نظام صاحب معزز الیکٹرونکس گولبازار ربوہ کی پوتیاں اور محترم عبدالسلام عارف صاحب مون لائٹ جنرل سٹور محسن مارکیٹ ربوہ کی نواسیاں ہیں۔ احباب سے دونوں بچیوں کے عامل قرآن اور نیک اور صالح ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم محمد انور صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ ملیحہ احمد صاحبہ واقفہ نو اہلیہ مکرم سفیر احمد صاحب آف یوکے کو مورخہ 15 مئی 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عدیل احمد نام عطا فرمایا ہے جو بفضل اللہ تعالیٰ تحریک وقف نو میں شامل ہے نومولود مکرم ظفر احمد صاحب کا پوتا اور مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی فعال عمر عطا کرے۔ خلافت احمدیہ کا سچا وفادار بنائے نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سچا خادم بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منظور مستجاب احمد صاحب ولد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم نائب صدر حلقہ عزیز آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عرفان اللہ خان صاحب امیر ضلع نارووال کینسر کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ کیمو اور ریڈیو تھراپی کے ذریعے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے میری بیٹی کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے فعال عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے دوست مکرم فلک زمان صاحب ابن مکرم چوہدری مراتب علی نسیم صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ بعمر 36 سال اچانک ہارٹ فیل ہوجانے کی وجہ سے مورخہ 9 مئی 2013ء کو وفات پاگئے۔ آپ کے والد گرامی اور دو بھائیوں مکرم آفتاب احمد صاحب اور مکرم قمر الزمان صاحب کی انگلینڈ سے آمد کے بعد نماز جنازہ مورخہ 12 مئی 2013ء کو دارالنصر غربی میں مکرم عطاء البصیر صاحب صدر محلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ محترمہ نادیہ فلک صاحبہ اور ایک بیٹا عزیزم مسرور احمد بعمر ڈیڑھ سال یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم پرویز احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کے داماد تھے۔ مرحوم خوش اخلاق، ملنسار، ہرایک کے دکھ سکھ میں شامل ہونے والے، بہن بھائیوں اور ماں باپ پر جان چھڑکنے والے اور نظام جماعت سے دلی وابستگی رکھنے والے نوجوان تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جارہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور معلومات کیلئے درج ذیل نمبر 0332-7075210 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بیسک کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کیلئے ٹائپنگ (اردو+انگلش) بیسک ایم ایس آفس ان پیج

دورانیہ 1 ماہ — فیس 1500 روپے

ویب ڈیزائننگ کورس

ملازمت کے حصول کیلئے ضروری پیشہ ورانہ مہارت کا کورس۔

اڈوب فوٹو شاپ، ڈریم ویور، جاوا سکرپٹ، ایچ ٹی ایم ایل

دورانیہ 2 ماہ — فیس کورس -/2000 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر سیکشن ایوان محمود ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم سکندر عبداللہ باجوہ صاحب مینیجر سمٹ بینک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب سابق امیر ضلع نارووال مورخہ 10 اپریل 2013ء کو 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ نارووال میں مورخہ 11 اپریل کو مکرم ڈاکٹر عرفان اللہ خان صاحب امیر ضلع نارووال نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ میت کو ربوہ لایا گیا۔ بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 11 اپریل کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کروائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 17 اپریل کو بیت الفضل لندن میں مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ والد صاحب مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، نیک، ہمدرد، خلافت سے محبت رکھنے والے اور جماعتی خدمات میں پیش پیش رہنے والے دعا گو بزرگ تھے۔ پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ آپ نے دو بیٹے مکرم عمر عبداللہ باجوہ صاحب لاہور، مکرم ظفر اللہ خان باجوہ صاحب کھوکھر والی ضلع نارووال اور ایک بیٹی مکرمہ عمارہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم شیراز نصر اللہ چٹھہ صاحب مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ چھوڑی ہیں۔

آپ کی وفات پر احباب جماعت نے پاکستان اور بیرون پاکستان سے خود آکر یا پھر فون ای میل وغیرہ کے ذریعہ تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 6۔ رپورٹ دورہ حضور انور

(Los Angeles کے علاوہ Los Vegas، Bay Point، Phoenix AZ، Portland، Sandiego، واشنگٹن، شکاگو اور Austin کے علاقوں اور جماعتوں سے آئی تھیں۔ بعض علاقوں سے تین ہزار میل سے زیادہ لمبا سفر طے کرکے یہ خاندان اور احباب اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پانے کے لئے پہنچے تھے۔ اپنے آقا کے قرب میں چند گھڑیاں گزارنے کے لئے پہنچے تھے۔ کتنے ہی خوش نصیب تھے یہ لوگ جن کو اپنے آقا کے دیدار کی یہ سعادت میسر آئی۔ اللہ ان کے لئے مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں کہ پروفیسر (ر) چوہدری سلطان احمد صاحب کی خوشدامن اور محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب آسٹریلیا کی والدہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ بعارضہ شوگر و بلڈ پریشر لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور گرنے سے کولہے کی ہڈی دو جگہ سے فریکچر ہوگئی ہے جس کا لاہور کے ایک ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے بہاولنگر کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

24 مئی 2013ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضورانور کا بیت الذکر بریڈفورڈ کا افتتاح، المہدی بیت الذکر ہارٹلے پول کا سنگ بنیاد 2/اکتوبر 2004ء
7:30 am	آئینہ
8:05 am	جاپانی سروس
8:20 am	ترجمۃ القرآن
9:25 am	کسر صلیب
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
11:50 am	دورہ حضورانور یوکے
12:40 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:40 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء (ریکارڈنگ)
6:15 pm	سیرت النبیؐ
6:50 pm	تلاوت قرآن کریم
7:05 pm	یسرنا القرآن
7:25 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19/اپریل 2013ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	حضورانور کا دورہ یوکے

25 مئی 2013ء

12:20 am	رئیل ٹاک
1:30 am	براہ راست نشریات
2:00 am	خطبہ جمعہ LIVE
3:35 am	دینی وفقہی مسائل
4:30 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضورانور کا دورہ یوکے
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مئی 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مئی 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ

26 مئی 2013ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مئی 2013ء
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:05 am	الترتیل
6:35 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مئی 2013ء
9:05 am	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:55 am	لقاء مع العرب 18 جون 1996ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
1:50 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	سپینش سروس 29 جون 2012ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مئی 2013ء
7:10 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:25 pm	یسرنا القرآن
10:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
11:05 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

ربوہ میں طلوع وغروب 22 مئی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:05

شوگر آگاہی سیمینار

فضل عمر ہسپتال میں مریضوں اور لواحقین کیلئے ''شوگر آگاہی سیمینار'' مورخہ 22 مئی 2013ء کو بروز بدھ بوقت 10:00 بجے سیمینار ہال میں منعقدہ گا۔ ضرورت مند احباب وخواتین اس سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور سیمینار میں شمولیت فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تصحیح

مورخہ 20 مئی 2013ء کے روزنامہ الفضل میں مکرم اظہار احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالیمن شرقی احسان کی وفات کے اعلان میں ان کی ہمشیرہ مکرمہ نگہت پروین صاحبہ کا نام غلط شائع ہوگیا ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

مکان برائے فروخت

دارالنصرت نزد فیکٹری ایریا سلام ربوہ مکان رقبہ سوا نو مرلے برائے فروخت تین بیڈرومز، ڈرائینگ، ٹی وی لاؤنج، کچن اور دو عدد باتھ (جس میں تعمیر کا کچھ کام باقی ہے)

رابطہ کیلئے: 0344-7803391

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز

ورلڈ فیبرکس

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

نوٹ: ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے۔

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھیے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر

اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔

فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے

برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ

03336715543, 03007702423,0476213372

FR-10

فوری فروخت

دو عدد گاڑیاں GLI 2011ء ماڈل بلیک، سوزوکی مہران 2007ء ماڈل، LCD ٹی وی جنریٹر 6.5Kv، 1 عدد A.C ڈیڑھ ٹن، ڈائننگ ٹیبل وغیرہ

رابطہ: 0300-7700144,0476212932

فری مفید طبی معلومات ومشورے

Youtube پر جاکر قبض Qabz لکھیں اور مختلف موضوعات پر فری طبی معلومات ومشورے حاصل کریں

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر

:03346372686

سلطان آٹو سٹور+ورکشاپ

ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے

ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں

ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس

فواد احمد: 0333-4100733

لقمان احمد: 0333-4232956

429 ٹی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

AHMAD MONEY CHANGER

We Deal in All Foreign Currencies

You are always Welcome to:

PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11

Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh

Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore

Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480

Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com